

بات کھل جائے گی کہ یہ فیصلہ صرف عیسائی مفسرین اور محققین کا ہی نہیں بلکہ بذات خود عہد نامہ جدید (اور عہد نامہ قدیم) کا فیصلہ بھی یہی ہے۔

سو عیسائی مذہبی پیشواؤں کو چاہیے کہ وہ اپنے بے جان موقف پر اصرار کرنے کی بجائے حقائق کا سامنا کریں اور اس مذہب کا دامن تھام لیں جس کی کتاب اپنے اول دن سے آج تک جوں کی توں محفوظ بھی ہے اور موجود بھی نہ اس میں تحریف ہوئی ہے۔ اور نہ ہو سکتی ہے۔ قرآن کریم کی محفوظیت کا دعویٰ صرف اہل اسلام ہی نہیں کرتے بلکہ غیر مسلم محققین بھی اس حقیقت کا برملا اعتراف کر چکے ہیں۔ مشہور فرانسیسی مشرق دہمومین نے اسلام کے موضوع پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ

مصنف مزاج آدمی یہ کہنے پر مجبور ہے کہ موجودہ قرآن وہی قرآن ہے جسے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تلاوت کرتے تھے (التفہیم لفظی فی الاسلام ص ۸۴ از دکتور عبدالحلیم محمود) معروف عیسائی مورخ مسٹر باؤلے کا کہنا ہے کہ۔

قرآن ہی ایک ایسی کتاب ہے جس میں تیرہ سو برس سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جو معمولی طور سے بھی قرآن کے مقابلے میں پیش کی جاسکے (ماخوذ از دہریت سے اسلام تک ص 239) اور آئیے اس پیغمبر گرامی قدر (صلی اللہ علیہ وسلم) کی غلامی کا شرف حاصل کیجئے جنکے تشریف لانے کی پیشگوئی خود سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام دے گئے ہیں۔ آپ وہی پیغمبر اور خاتم النبیین ہیں جسکی مبارک زندگی کا ایک ایک گوشہ ہمارے سامنے ہے اب آپ ہی کی اتباع سے بھٹکتی ہوئی دنیا کو سکون مل سکتا ہے اور دین دنیا کی نجات آپ کی ہی اتباع میں منحصر ہے۔

مبارک ہیں وہ لوگ جب انکے سامنے حقائق کھل جائیں تو وہ اسے قبول کر لیتے ہیں اور بد نصیب ہیں وہ افراد جو حقائق کے سامنے ہونے کے باوجود اپنی ضد اور انارہ ڈٹے رہتے ہیں۔

وما علینا الا بداع البیین

بقیہ افکار و تاثرات

برادر محترم مولانا راشد الحق صاحب

مدیر الحق صاحبزادہ مولانا سمیع الحق نبیرہ مولانا عبدالحق رح

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج بخیر ہوں گے۔

آج روزنامہ خبریں اسلام آباد اور ماہنامہ الحق کا خصوصی شمارہ پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی آپ نے جس انداز سے طالبان کی حمایت کی ہے اس سے دراصل الحق کی پرانی یاد تازہ کر دی ہے خاص کر مولانا شیر علی شاہ صاحب اور مولانا امجد صاحب نے جو ادیبانہ عالمانہ بلکہ مجاہدانہ طرز تحریر اختیار کی ہے وہ یقیناً قابل داد ہے اللہ تعالیٰ الحق کو مزید حق کی ترجمانی نصیب فرمائے آپ کی استثنائی صحافت اور ادیبانہ کوششیں الحق کیلئے مزید ترقی کا ذریعہ بنیں گی۔ ہماری دلی دعا ہے کہ فرزندِ حق بنیں۔